محاسبه اورماه رمضان

الله رب العالمين كي تعريفات ہيں جو پہلوں اور بعد ميں آنےوالوں كا الہ اور معبود ہے، بغير ابتداء كےوہي اول ہے اور بغير انتہاء كےوہي آخر ہے، اس كےعلاوہ ہر چيز ہلاك ہونےوالي ہے، حكم بھي اسي كا ہےاور اسي كي طرف مرجع اورلوٹنا ہے.

اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كےعلاوہ كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلا ہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اللہ تعالي كےبندے اور رسول ہيں، اللہ تعالي ان پراللہ تعالي پھولوں كےمہكنےتك اورروشني پھوٹنےتك اور جب تك دن اور رات ہيں اپني بہت زيادہ رحمتں اور سلامتي نازل فرمائے.

اما بعد:

يقيناجوكوئي بھي دنيا كو بصيرت كي آنكھ سےديكھےنہ كہ بصارت كي آنكھ سےوہ يقين كرليتا ہےكہ دنيا كي نعمتيں ابتلاء اور آزمائش ہيں اور اس كي زندگي مشقت اور اس كي عيش وعشرت محرومي اوراس كي عمدگي اور محبت گندگي ہے، اور دنيا والےموت كےدھانےپر ہيں اس سےجانےوالے ہيں، دنيا ياتوزائل اور چھن جانےوالي نعمت ہے ياپھر نازل ہونےمصيبت يا جلداور بدير موت ہے.

جس نےبھي دنيا پر اطمنان كيا اسے دنيا نےپريشان ہي كيا اور جو بھي اس كي طرف مائل ہوا دنيا نےاسے ذليل كرديا، اور جس نےبھي دنيا پر بھروسہ كيا دنيا نےاس كےساتھ خيانت كي، اور جس نےبھي دنيا سےتعاون حاصل كيا دنيا نے اسےچھوڑ ديا، اور جس نےبھي دنيا سےمدد چاہي دنيا نےاسےذليل كرديا، اور جس نےدنيا كےساتھ خوشي اور فرحت حاصل كرنا چاہي دنيا نےاسےغمگين كيا، اور جس نےبھي اس كےساتھ وصال چاہا دنيا نےاس سےبائيكاٹ كرليا، اور جس نےبھي دنيا كا قرب حاصل كرنا چاہا دنيا نےدور كرديا.

ميرے بھائي: جوشخص بھي اپنےآپ سےغافل ہوجاتا ہےاس كےاوقات ختم ہوجاتےہيں، اور اس پراس كي حسرتيں شدت اختيار كرجاتي ہيں، بندے پر اس سےبڑھ كر اوركيا حسرت ہوگي كہ اس كي عمر ہي اس كےخلاف حجت اور گواہ بن جائےاور اس كےايام اسےمزيد شقاوت وبدبختي اور ردي كي طرف دھكيل ديں.

اخي في اللہ: كيا كبھي آپ نےموت اور اس كي سختياں ياد كي ہيں؟ كيا اس كي ہولناكي اور كرب ياد كيا؟ اور آپ كي روح كا شدت سےكھنچاجانا ياد كيا؟ جيسا كہ كہاجاتا ہےكہ موت تلواروں كےساتھ مارنےاور آرےكےساتھ چيرے جانےاور قينچي كےساتھ كاٹے جانےسےزيادہ شديد اور سخت ہے، غرور اور گھمنڈ ميں مبتلا شخص ذرا موت اور اس كي سختياں، موت كےجام كي كڑواہٹ كوياد كر، كيونكہ موت كسي سےنہيں ڈرتي اور نہ ہي كسي پر باقي رہتي اور كسي كوپكڑتےوقت شفقت نہيں كرتي سچ فرمايا اللہ تعالي نے:

{ہرنفس نےموت كا ذائقہ چكھنا ہے} آل عمران (185)

جي ہاں ہر نفس نےموت کا ذائقہ چکھنا ہے، کسي نفس کا دوسرے نفس سے کوئي فرق نہيں، نہ ہي چھوٹےاور بڑے ميں، عظيم اور حقير ميں غني اور فقير ميں کوئي فرق نہيں، جس شخص کو موت پچھاڑنےوالي ہواور مٹي اس کے ليٹنےکي جگہ ہواور کيڑےاس سےانس کرنےوالےہوں اورجس کےپاس بيٹھنےوالے منکر اور نکير ہوں اورقبر اس کا ٹھکانہ ہواورزمين کا پيٹ اس کا مستقر ہو اور قيامت اس کا موعد اور جنت يا پھر جہنم اس کےوارد ہونےکي جگہ ہو ايسےشخص کےليے اسےزيب نہيں ديتا کہ وہ اس کےعلاوہ کوئي اورفکر کرے بلکہ اسےاسي موت کےبارہ ميں سوچنا اور غور وفکر کرناہوگا اور موت کےعلاوہ کسي اور چيز کي تياري نہ کرے.

ميرے مسلمان بھائي: کيا کبھي قبر اور اس کےاندھيرے ، اس کي تنگي اوروحشت کوياد کيا؟ کيا کبھي آپ نےاس تنگ کوٹھري جوہرحقيراورعظيم بادشاہ وحکمران اور رعايا کي لاش کو پہلوؤں تك دبائےگي اس جگہ کوياد کيا؟ ، قبر يا تو جنت کےباغيچوں ميں سےايك باغيچہ ہےياپھر آگ کےگڑھوں ميں سےايك گڑھا، يا سعادت وتکريم کا گھر ہےياشقاوت وبدبختي اور ذلت کا گھر.

تعجب ہےگنہگاروں اورمعصيت کرنےوالوں پر انہيں علم ہےکہ وہ قبر کي جانب بڑھ رہےہيں! پھر تعجب ہےاہل غفلت اور اعراض کرنےوالوں پر کہ وہ کس طرح اپني غفلت سےنکلتےکيوں نہيں اور اپني اس نيند سےبيدار کيوں نہيں ہوتےحالانکہ انہيں علم کہ وہ کل کسي بھي وقت قبر کي لحد ميں رہائش اختيار کرنےوالےہيں؟ ! .

ميرے بھائي: کيا کبھي آپ نےقبر کي پہلي رات ياد کي ؟! جہاں نہ کوئي دوست اوريار ہوگا اور نہ ہي انس ومحبت کرنےوالا رفيق وصديق نہ تو وہاں بيوي اور بچےہونگےاور نہ ہي دوست ومددگار، اور نہ ہي رشتہ دار اور عزيزواقارب اور جگري يار...

فرمان باري تعالي ہے:

{پھر سب اپنےمالك حقيقي کي طرف لائےجائيں گےخوب سن لوفيصلہ اللہ تعالي کا ہي ہوگااور وہ بہت جلد حساب لينےوالا ہے} الانعام (62)

ميرےپيارے اور محبوب بھائي ! ذرا خيال کريں کہ دو يا تين دن ہي گزريں گےکہ آپ قبر ميں ہونگےاور آپ کوبےلباس کيا جاچکا ہوگااور آپ نےمٹي کواپناتکيہ بنارکھا ہوگا دوست واحباب کوداغ مفارقت اور ہم نشينوں کو چھوڑ چکےہونگےوہاں آپ کے اعمال کےعلاوہ آپ کا کوئي غم خوار اورہم نشين نہ ہوگا، لھذا آپ اپنےليے اس مہلت کےزمانے ميں کيا بھيجنا پسند کرتے ہيں حتي کہ آپ يہي بھيجے ہوئےاعمال کو اس دن اپنےانتظار ميں پائيں گےجس دن آپ دار جزاء اورحساب کي طرف منتقل ہونگے؟!

فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نيکيوں کواور اپني کي ہوئي برائيوں کو موجود پائےگا، اس کي يہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائيوں کےمابين بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہيں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنے بندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

ميرے ديني بھائي: کيا آپ نےصورپھونکنےکوبھي کبھي ياد کيا؟! کيا کبھي حشراور نشراور اعمال نامےاڑنےکا

دن بھي كبھي آپ كوياد آيا ! كيا كبھي آپ كي آنكھوں كےسامنےاس دن كاحال بھي آيا جس دن اللہ جبار جل جلالہ كےسامنے ہر چھوٹي اور بڑي كم اور زيادہ چيز، حتي كہ دھاگہ اوركھجور كي گٹھلي ميں پاياجانےوالےچھلكےكا بھي سوال ہوگا ! اور مقدار معلوم كرنےكےليےترازو لگا ديےجائيں گے! پھر اس كےبعد پل صراط كوپار كرنا اور آخري فيصلہ كےوقت سعادت مندي يا پھر شقاوت وبدبختي كي پكار كا انتظار بھي كبھي ياد آيا؟ .

ميرے بھائي: اپنےآپ كوذرا اس حالت كي طرح بناكر تو ديكھو جب چيخ كي شدت كي بنا تم قبر سے مبھوت اور بدحواس ہوكر اٹھائےجاؤگےتمہاري آنكھيں پكار كي جانب اٹھي ہوئي ہونگي اور ساري مخلوق صور پھونكنےكي شدت كي بنا سےگھبرائي ہوئي ايك يكبارگي نكلےگي اور ذلت وانكساري كے ساتھ انتظارميں ہوں گےكہ ان كےبارہ ميں كيا فيصلہ ہوتاہے، توپھرآپ اور آپ كےدل كي حالت كيا ہوگي؟

اےمسكين ذرا اس دن كےلمبا ہونےاور اس ميں انتظار اور اللہ جبار وقھار كےسامنے پيش ہونے كےوقت جو رسوائي اورشرمندگي حياء اٹھاني پڑےگي اس كےمتعلق توذرا غور كر، پھر يہ بھي ديكھ كہ حشرونشر كےبعد لوگوں كو كس طرح مادر زاد ننگےاورجوتےاور ختنہ كےبغير ميدان محشر كي طرف ہانكا جارہا ہوگا، ميدان محشر بالكل صاف ہموار اورچٹيل ہوگااس ميں آپ كوئي موڑ اوراونچ نيچ نہيں ديكھيں گے.

سہل بن سعد رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

روزقيامت لوگ سفيد اورصاف ٹكيہ جيسي زمين ميں جمع كيےجائيں جہاں كسي كي بھي كوئي عمارت اور رہنےكي علامت نہيں ہوگي. صحيح بخاري حديث نمبر (6521) صحيح مسلم حديث نمبر (6686)

قرصۃ النقي بغير چھان كےآٹے كوكہتےہيں .

اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

{جس دن ہم متقي اور پرہيزگاروں كواللہ رحمن كي طرف بطور مہمان جمع كريں گے، اور مجرم گنہگاروں كوسخت پياس كي حالت ميں جہنم كي طرف ہانك كےلےجائيں گے} مريم (85 - 86)

توپھر اس وقت غائب موجود اور راز علانيہ اور پردہ والي مكشوف اورچھپي ہوئي ظاہر ہوجائيں گي، ايك گروہ جنت ميں اور ايك گروہ جہنم ميں جائےگا، اور آواز آئےگي اے جنتيوں اب ہميشہ رہنا ہےموت نہيں، اور اے جہنميوں ہميشہ كي زندگي ہےموت نہيں آئےگي .

ميرے بھائي: كيا كسي دن آپ نےخلوت ميں اكيلےبيٹھ كر اپنےاقوال اور اعمال كا محاسبہ كياہے؟ جس طرح آپ اپني نيكياں شمار كرتےہو كيا كسي دن آپ نےاپني برائياں اورجرم وگناہ شمار كرنےكي بھي كوشش كي ؟ بلكہ كيا آپ نے كسي دن اپني اس اطاعت اور فرمانبرداري كےمتعلق بھي غور وفكر كيا جسے بيان كرنےميں فخر كرتا ہےكہ وہ نيكي تورياء كاري اور دكھلاوےاور بڑا پن سےآلودہ ہے ؟

تم اس حالت پر كس طرح صبر كرتےپھرتےہو، حالانكہ تمہارا راستہ خطرناك اورمكروہ اشياء سے اٹا پڑا ہے؟ گناہوں كابوجھ لےكر اللہ تعالي كےسامنے كيسے جاؤ گے؟

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ايمان والو اللہ تعالي سےڈر جاؤ اور ہر كوئي نفس ديكھےكہ اس نے كل قيامت كےليے كيا آگےبھيجاہے، اور اللہ تعالي سےڈر جاؤ اس كا تقوي اختيار كرو يقينا اللہ تعالي جو تم عمل كررہے اس سےپوري طرح باخبر ہے} الحشر (18)

اور نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

روز قيامت ابن آدم كےپاؤں اس كےرب كےپاس سےاس وقت تك نہيں ہليں گےجب تك اس سے پانچ اشياء كا سوال نہ ہوجائے، اس كي عمر كےمتعلق سوال ہوگا كہ اس نےاسےكس طرح فنا كيا، اس كي جواني كےمتعلق پوچھا جائےگا كہ اس نےجواني كہاں صرف كي، اس كےمال كےبارہ سوال ہوگا كہ مال كہاں سےكمايا اور كہاں خرچ كيا، اور جواس نےعلم حاصل كيا اس پر عمل كتنا كيا. جامع الترمذي (7/ 145) حديث نمبر (2416) مسند ابويعلي (9/ 178) حديث نمبر (5271) طبراني صغير (1 / 269) وغيرہ نےروايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے السلسلۃ الصحيحۃ (946) ميں اسےشواھد كے ساتھ قوي كہا ہے.

اور عمربن خطاب رضي اللہ تعالي عنہ كا قول ہےكہ: اپنےنفسوں كا محاسبہ خود كرلو قبل اس كےتمہارا محاسبہ كيا جائے، اور اس كےوزن سےقبل خود ہي وزن كرلو.

اور ايك روايت ميں ہےكہ:

اپنےاعمال كاوزن خود كرلو قبل اس كےان كا وزن كيا جائے، اس ليے آج كا محاسبہ تمہارے ليے كل كےمحاسبہ سےزيادہ آسان ہے، اور بہت عظيم اور بڑي پيشي كےليے اپنےآپ كو تيار كرلو.

فرمان باري تعالي ہے:

{جس دن تم پيش كيےجاؤ گےاورتمہارا كوئي بھيد پوشيدہ نہيں رہےگا} الحاقۃ (18) اسے ترمذي نے روايت كيا ہے(7 / 201)

اے اللہ كےبندے تيرے ليےيہ زيادہ بہتر اور اچھا ہے كہ كچھ ديركےليے اپنےنفس كا محاسبہ كرلواس ليےكہ اس دنيا كےبعد جنت يا جہنم كےعلاوہ كوئي اور گھرنہيں.

ميمون بن مہران رحمہ اللہ تعالي كا قول ہےكہ:

يقينا فصل كو بعض اوقات كاٹنےسےقبل ہي آفت اور وبا پہنچ جاتي ہے، اور نوجوان كےليےتوبہ ميں دير كرنا بہت قبيح حركت ہے، اور اس سےبھي زيادہ قبيح حركت بوڑھےكا توبہ ميں ديركرنا ہے.

جي ہاں ميرے بھائي بيماري سےقبل اپني صحت سے فائدہ اٹھالواورمشغول ہونےسےقبل اپني فراغت كوغنيمت جانو، اور موت سےقبل اپني زندگي اور فقر سےقبل مالداري سےفائدہ حاصل كرلو، اور دنيا ميں اس طرح رہو جيسے كوئي اجنبي ہو يا پھر مسافر بن كررہولھذا اگر صبح كرلو توپھر شام كا انتظار مت كرو اورجب شام پڑجائے تو صبح كا انتظار مت كرو، اور اپنےآپ سےيہ كہو:

خبردار اے ميري جان توہلاك ہو اندھيري راتوں ميں ميري مدد كر، ہو سكتا ہےتو روز قيامت عيش وعشرت كي زندگي حاصل كرنےميں كامياب ہو جائے.

میرے بھائي: یہ ماہ رمضان المبارک بہت دیر غائب رہنےکےبعد آپ پر سایہ فگن ہورہا ہے، آپ کےپاس بشارتیں اور خیروبھلائي اور برکتیں لارہا ہے، اس ماہ میں رحمتوں کانزول ہوتا اور گناہ وبرائیاں معاف کردي جاتي ہیں، اور لغزشیں کم ہوجاتي اور جنت کےدروازے کھول دیےجاتےاور جہنم کےدروازے بند کردیے جاتےاور سرکش شیطانوں کوجکڑ دیا جاتاہے، توآپ رمضان المبارک کو محاسبہ کا موقع کیوں نہیں بناتے، اسےاپنےاللہ کےساتھ مصالحت کي فرصت سمجھواور اپني زندگي کےصفحات کا نیا دور شروع کرو، تویہ اللہ تعالي کي جانب صحیح توجہ کي ابتدا ہوگي، لھذا جواپنےآپ کا محاسبہ کرنا چاہتا ہے اس کےلیےرمضان المبارک ایك بہترین موقع اور فرصت ہےاسےاس طریقہ پر عمل کرناچاہیے.

میرے عزیز بھائي آپ پر واجب ہےکہ: آپ اپنےنفس کےساتھ کچھ دیر کےلیے خلوت میں بیٹھ کراس کا محاسبہ کریں اور وقتا فوقتا ایسا کرتےرہیں، شروع میں فرائض مثلا توحید، نماز، زکاۃ اور روزے وغیرہ جواللہ تعالي نےجوآپ پر فرض کیا ہے اس کےبارہ میں اپنا محاسبہ کریں، اگراس میں کوئي کمي اور کوتاہي اورنقص ہوتواس کا تدارک کریں .

اور اس کےبعد اپنےنفس کا محاسبہ ان برائیوں اور معصیت کےبارہ میں کریں جوآپ سے سرزد ہو رہي ہیں مثلاوالدین کي نافرماني اور قطع رحمي، سود خوري اور جھوٹ، غیبت اورچغلي، حرام کردہ اشیاء کي طرف دیکھنا، اور فحش کام کرنے، حرام اشیاء کا استعمال کرنا مثلا سگرٹ نوشي اور نشہ آور اشیاء ، اس کےعلاوہ صغیرہ اورکبیرہ گناہ جن سےاللہ جل جلالہ نےمنع فرمایا ہے، اس لیےآپ واجب اور ضروري ہےکہ آپ انہیں فوري طور پر ترک کردیں اور اس کا تدارک توبہ واستغفار اوراللہ تعالي کےذکر اور دعا سےکریں کہ اللہ تعالي آپ کي توبہ قبول فرمائے.

اوراللہ تعالي سےیہ بھي دعا کریں کہ وہ جس طرح اور جس کےساتھ چاہے آپ سےبرائي کو دور کردے، اور اسي طرح آپ اپنےنفس کا اللہ تعالي سےغفلت اوراس کي اطاعت سےاعراض پر بھي محاسبہ کریں اور اس کا تدارک یہ ہے کہ جتني جلدي ہوسکےنیکي وبھلائي اورخیر کےکام جوبرائیوں کومٹانےوالےہیں کرنا شروع کردیں.

اسي طرح اپني حرکات وسکنات اور اعضاء کا بھي محاسبہ کریں کہ زبان سےکیا نکلا اور پاؤں کہاں چل کرگئےاورآنکھوں کیا کچھ دیکھااور کانوں نےکیا سنااس کےعلاوہ باقي اعضاء کا بھي محاسبہ کریں ، اوراپنےنفس سےہر کلمہ اور بات اور ہر فعل یا حرکت پر سوال کرو کہ اس سےوہ کیا چاہتا ہے؟ اور کس کےلیے کیا؟ اور ایسا کیوں کیا؟ اوراس فعل کو کرنےکا فائدہ کیا ہے؟

یہ سوال ایسےہیں جوآپ کو ہر وقت اپنےنفس کےلیےبیدار رکھیں گےاور اسےلگام دیں گے، اورآپ کےلیےضروري ہےکہ آپ نفس کوتقوي و پرہیزگاري کي لگام پہنائیں تاکہ آپ بھي کامیابي حاصل کرنےوالوں میں سےہوں :

فرمان باري تعالي ہے:

{اور جوکوئي بھي اللہ تعالي اور اس کےرسول صلي اللہ علیہ وسلم کي اطاعت وفرمانبرداري کرے اور اللہ تعالي کا خوف رکھےاور اس کےعذاب سے ڈرتا رہےیہي کامیاب ہیں} النور (52)

الله تعالي ہمارے نبي محمد صلي الله عليہ وسلم اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتيں برسائے.